

حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر مفتی محمد نجیب قاسمی سنبھلی

فاضل دارالعلوم دیوبند، انڈیا

زندگی کے احوال و خدمات پر ایک نظر

دارالعلوم دیوبند کے مایہ ناز استاذ، عربی و اردو زبان و ادب کے ماہر، دارالعلوم دیوبند سے شائع ہونے والے عربی میگزین (الداعی) کے ایڈیٹر، عربی و اردو زبان میں بیسیوں معیاری کتابوں کے مصنف اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کے سابق استاذ حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی ”ابو اسامہ“ تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں ۳ مئی بروز پیر ۲۰ ویں روزے کو تقریباً بجے رات داعی اجل کو لبیک کہہ گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

موصوف تقریباً ۴۰ سال سے ایشیا کی عظیم اسلامی درس گاہ ”دارالعلوم دیوبند“ میں علمی خدمات انجام دے رہے تھے۔ استاذ محترم کی دوپہر ایک بجے دارالعلوم دیوبند میں نماز جنازہ کے بعد دارالعلوم دیوبند کے قبرستان قاسمی میں تدفین عمل میں آئی۔ حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کی عربی زبان و ادب سے متعلق صلاحیتوں کا اعتراف نہ صرف برصغیر کے ہر مکتب فکر نے کیا ہے، بلکہ عرب ممالک کے علمی حلقوں میں بھی آپ کی عربی کتابوں و تحریروں کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اُن کے انتقال پر جو خلا پیدا ہوا ہے، اس کا پُر ہونا آسان نہیں ہے، لیکن پھر بھی بارگاہِ الہی میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ دارالعلوم دیوبند اور اُمتِ مسلمہ کو موصوف کا بہترین بدل عطا فرمائے، آمین۔

مولانا کا شخصی تعارف

مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کی ولادت مظفر پور (بہار) میں یکم ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۵۲ء کو ایک غریب گھرانے میں ہوئی تھی۔ جب آپ کی عمر صرف تین ماہ کی تھی تو آپ کے والد کا

اور وہ (اللہ تعالیٰ) ایسا ہے جس نے آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب چھ روز (کی مقدار) میں پیدا کیا۔ (قرآن کریم)

سے صاف صاف باتیں (مولانا سید ابوالاعلیٰ ندوی) ”أحاديث صريحة في باكستان“۔ مولانا الیاس اور ان کی دینی دعوت (مولانا سید ابوالاعلیٰ ندوی) ”الداعية الكبير الشيخ محمد إلیاس“۔ حضرت امیر معاویہؓ اور تاریخی حقائق (مفتی محمد تقی عثمانی) ”سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ فی ضوء الوثائق الإسلامية“۔ علماء دیوبند کا دینی رُخ اور مسلکی مزاج (حکیم الاسلام قاری محمد طیب) ”علماء دیوبند واتجاههم الديني ومزاجهم المذهبي“۔ من الظلمات إلى النور (کرشن لال) ”ماساة شباب اعتنق الاسلام“۔ ہندوستان کی تعلیمی حالت انگریزی سامراج سے پہلے اور اس کی آمد کے بعد (مولانا حسین احمد مدنی) ”الحالة التعليمية في الهند فيما قبل عهد الاستعمار الانجليزي وفيما بعده“۔ ایرانی انقلاب امام خمینی اور ” (مولانا محمد منظور نعمانی) ”الثورة الإسلامية في ضوء الإسلام“۔ برصغیر میں شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی کے خلاف پروپیگنڈے کے علماء حق پر اثرات (مولانا محمد منظور نعمانی) ”دعايات مكثفة ضد الشيخ محمد بن عبدالوهاب نجدي“۔ دعوتِ اسلامی، مسائل و مشکلات (مولانا امین احسن اصلاحی) ”الدعوة الإسلامية قضایا و مشکلات“۔ مقالات حکمت و مجادلات معدلت (حکیم الاسلام مولانا اشرف علی تھانوی) ”الآلی منشورة في التعبيرات الحكيمة عن قضایا الدين والأخلاق والاجتماع“۔ اشتراکیت اور اسلام (ڈاکٹر خورشید احمد) ”الاشتراكية والإسلام“۔ (مولانا * الرحمن ندوی کے ساتھ)۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے مختلف مضامین کا عربی تر -

اعزاز

عربی زبان کی بے لوث خدمات کے پیش نظر آنجناب کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ۲۰۱۷ء میں ”صدارتی سرٹیفکیٹ آف آنر (Presidential Certificate of Honour)“ سے نوازا گیا۔ آسام یونیورسٹی میں مولانا نور عالم خلیل امینی کی تحریروں میں ”فلسطین فی انتظار صلاح الدین“ کے صی حوالہ کے ساتھ سماجی و سیاسی پہلوؤں کے عنوان پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ پیش کیا گیا۔ مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کی عربی کتابیں و تحریریں جہاں عرب و عجم میں مقبول ہوئیں، وہیں موصوف کی اردو کتابیں بھی عوام و خواص میں بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی اور پڑھی جاتی ہیں۔ غرضیکہ بیک وقت عربی ادب و زبان کی مہارت کے ساتھ اردو زبان و ادب سے آپ کا گہرا تعلق تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت کی کامل مغفرت فرمائے اور جملہ حسنات و دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

